آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

اُردو لازمی

نویں اور دسویں جماعت کے لیے

قومی نصاب 2022-23 کے مطابق

ناشر

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷

فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد،

کراچی

نظرِ ثانی: جنوری ۲۰۲۵ء

(اس سلیبس پر نظرِ ثانی ۲۰۱۲، ۲۰۱۷ اور ۲۰۲۲ میں بھی ہو چکی ہے۔)

ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

© The Aga Khan University Examination Board, 2025

All rights and entitlements reserved.
This syllabus is developed by Aga Khan University Examination Board for distribution to all its affiliated schools only. No part of this syllabus may be copied, reproduced or used for any other purpose whatsoever without prior written permission of the Aga Khan University Examination Board.

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

اُردو لازمی

نویں اور دسویں جماعت کے لیے

اس نظرِ ثانی شدہ سلیبس سے 2026 سے نویں جماعت اور 2027 سے دسویں جماعت کے سالانہ اور ستمبر امتحانات لیے جائیں گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

صفحہ نمبر	عنوانات
5	پیش لفظ
7	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے سلیبس (syllabus) کی تفہیم
8	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اُردو لازمی امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)
10	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، امتحانی سلیبس برائے اردو لازمی، ثانوی جماعتوں کے تعلمی حاصلاتِ طلبہ
28	جانچنے کا طریقہ
34	نصابی مُتون: اُردو (لازمی)، مجموعۂ نظم و نثر (قومی نصاب 2022-23 کے مطابق)، فہرست کا عکس
35	خدمات کا اعتراف

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

اپنی رائے اور مزید معلومات کے لیے رابطہ کیجیے!

پتا: آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد، کراچی

فون: (92-21) 3682-7011-8

برقیاتی خط: examination.board@aku.edu

ویب سائٹس: http://examinationboard.aku.edu

فیس بک: www.facebook.com/akueb

پیش لفظ

سال 2002 میں آرڈیننس کے تحت قائم ہونے والا آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (AKU-EB)، پاکستان میں ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی (HSSC) جماعتوں کے امتحانات لینے والا پہلا خود مختار نجی ادارہ ہے۔ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کا نصب العین ہے کہ وہ نہ صرف پاکستان بلکہ ترقی پذیر دنیا میں تعلیمی نظام کے حوالے سے مہارت اور جدّت طرازی کا استعارہ بن جائے۔

اپنے اس نصب العین کی تحصیل کے بیش تر طریقوں میں سے ایک طریقہ ایسا سلیبس (syllabus) وضع کرنا ہے، جو قومی نصاب اور بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہو۔ اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی ضروریات کے پیشِ نظر وقتاً فوقتاً اپنے سلیبس پر نظرِ ثانی کرتا رہتا ہے۔

ثانوی و اعلیٰ ثانوی جماعتوں (SSC & HSSC) کے امتحانی سلیبس کی نظرِ ثانی کے مقاصد یہ ہیں:

- پاکستان کے قومی نصاب کے اہداف کے ساتھ مسلسل مطابقت کو یقینی بنایا جائے۔
- سلیبس کے متن کی نظرِ ثانی کرکے متروک یا فرسودہ معلومات کو حذف کرنے کے لیے نئے مواد کا جائزہ لیا جائے۔
- طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی بدلتی ضروریات کے مطابق وضاحت اور مطابقت کے لیے جائزہ لیا جائے۔
- ثانوی و اعلیٰ ثانوی جماعتوں (SSC & HSSC) میں علمی تسلسل اور ترقی کو بہتر اور مضبوط کیا جائے۔
- اعلیٰ تعلیم کے لیے طلبہ کی تیاری کو یقینی بنایا جائے۔

سلیبس پر نظرِ ثانی کرتے ہوئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات دریافت کرنے کی غرض سے ایک سروے کیا گیا۔ اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) سے الحاق شدہ اسکولوں کے اساتذہ و طلبہ نے اس سروے میں حصّہ لیا۔ اگلے مرحلے میں بورڈ سے الحاق شدہ اور غیر الحاق شدہ اسکولوں سے مدعو کیے گئے ممتحنین، اساتذہ، اساتذہ کو تربیت دینے والی علمی شخصیات اور جامعات کے فاضل خواتین و حضرات پر مشتمل پینل نے ایک طے شدہ، باریک بین اور معیاری طریقہ اپناتے ہوئے سلیبس میں تبدیلی کے لیے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔

سلیبس کو موضوعات اور ذیلی موضوعات میں مرتّب کیا گیا ہے۔ نیز ہر ذیلی موضوع ایسے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) میں تقسیم ہے جن کا حصول ممکن ہے۔ ان تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کے تعلّمی درجات / مراحل (cognitive domains) کو تفہیمی سطح تفویض کی گئی ہے، جنھیں حاصل کرنا لازمی ہے۔ یہ تعلّمی درجے / مراحل 'جاننا'، 'سمجھنا' اور 'اطلاق' ہیں۔ موخر الذکر تفہیمی سطح (اطلاق) میں دیگر اعلیٰ مدارج (تجزیہ، تشخیص اور تخلیق) کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد 'امتحانی تخصیصاتِ پرچہ جات' (Exam Specifications) بھی اس سلیبس کا حصّہ ہیں، جن میں واضح راہ نمائی دی جاتی ہے کہ ہر موضوع کتنے نمبروں کا حامل ہوگا اور جانچ کیسے کی جائے گی۔

اس نظرِ ثانی شدہ سلیبس کی تیاری میں اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) کے شعبے 'کریکیولم اینڈ ایگزامینیشن ڈویلپمنٹ (Curriculum & Examination Development)' کی تخلیقی صلاحیتوں، محنت، لگن اور اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) کے دیگر شعبوں کا بھی اہم کردار ہے۔ ہم خاص طور پر شکر گزار ہیں: 'پرنسپل سلیبس ریویوئر (Principle Syllabus Reviewer)'، 'سلیبس ریویژن پینلسٹس (Syllabus Revision panelists)' اور دیگر ارکان کا کہ جنھوں نے سلیبس بنانے میں شمولیت فرمائی، شکر گزار ہیں ساتھ ہی اُن طلبہ اور

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

اساتذہ کے بھی کہ جنھوں نے نیڈس اسسمینٹ سروے (needs-assessment survey) میں حصّہ لیا۔ نیز اُن تمام پرنسپلز کا شکریہ کہ جنھوں نے اپنے اُن اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی جو سروے (survey) اور سلیبس رویژن پینل (Syllabus revision panel) اور کا حصّہ بنے۔

یہ آپ سب کی محنت اور حوصلہ افزائی ہی کا نتیجہ ہے کہ ہم اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) پاکستان کے قومی نصاب اور نصاب سازی کے بین الاقوامی معیارات کا موئثر انداز میں اطلاق یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات اُٹھا سکے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ سلیبس طلبہ کو وہ مدد اور تعاون فراہم کرے گا، جو انھیں تعلیم حاصل کرنے کے اگلے مرحلے میں داخل ہونے کے لیے ضروری ہے اور ہم اپنے تمام طلبہ اور اساتذہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں جو اس سلیبس سے مستفید ہوں گے۔

ڈاکٹر نوید یوسف

چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

چیئر اینڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر آف پریکٹس، ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، فیکلٹی آف ہیلتھ سائنس، آغا خان یونیورسٹی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے سلیبس (syllabus) کی تفہیم

1۔ اے کے یو۔ ای بی کا سلیبس (syllabus)، طلبہ، اساتذہ، والدین اور دیگر متعلقہ افراد کی راہ نمائی کرتا ہے کہ کس کس درجے (IX, X, XI, XII) میں کون کون سے موضوعات پڑھا کر ان کا امتحان لیا جائے گا۔ ہر ایک مضمون کے سلیبس میں متن کی ترتیب آسان سے مشکل کی طرف دی گئی ہے۔ یوں سلیبس میں شامل موضوعات کی درجہ بہ درجہ تصوراتی فہم حاصل ہوتی چلی جاتی ہے۔

2۔ سلیبس میں موجود موضوعات کو ذیلی عنوانات اور تعلمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ذیلی عنوانات اور تعلمی حاصلاتِ طلبہ بیان کرتے ہیں کہ مضمون کی تدریس اور امتحان، کتنی عمق اور وسعت پر محیط ہوں گے۔ یہ سلیبس ایسے فعال بنانے والے تعلمی حاصلاتِ طلبہ بھی فراہم کرتا ہے، جہاں طالبِ علم کے سیکھنے کے عمل کو سہارا دینے کی ضرورت ہو۔

3۔ ہر ایک تعلمی حاصلِ طلبہ (SLO) قابلِ حصول اور قابلِ جانچ کے تناظر میں کسی خاص **کلمۂ امریہ (Command Word)** سے تعلق رکھتا ہے، مثلاً: بیان کرنا، وضاحت کرنا، دلیل پیش کرنا وغیرہ۔ کلماتِ امریہ (Command Words) کے استعمال کا مقصد اساتذہ اور طلبہ کی توجہ ان مخصوص کاموں کی جانب مبذول کروانا ہے، جن کی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے سلیبس (syllabus) میں امیدواروں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنے مضمون کی پڑھائی کے سلسلے میں ان پر عمل کریں گے۔

4۔ تعلمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کو بلومز ٹیکسانومی کی تفہیمی سطحوں جاننا، سمجھنا، اطلاق (اط) اور ساتھ ہی اس سے آگے کی دیگر اعلیٰ مدارج تجزیہ (ت ج)، تشخیص (ت ش) اور تخلیق (ت خ) کو بھی شامل کیا گیا ہے، جو کہ درس و تدریس، سیکھنے اور جانچ کی مؤثر منصوبہ بندی کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ہیں۔ اس کے علاوہ، حسبِ ضرورت کچھ تعلمی حاصلاتِ طلبہ کو تشکیلی تشخیص[1] (formativeAssessment) کے طور پر بھی شامل کیا گیا ہے۔

5۔ جہاں قابلِ اطلاق ہو، وہاں 'عملی سرگرمیوں (practical activities)' کا حصہ امتحان میں جانچ کی وضاحت کے لیے فراہم کیا گیا ہے۔

6۔ یہ سلیبس تمام مضامین کے لیے ایک یکساں ترتیب پر تشکیل دیے گئے ہیں تاکہ یہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے سہل ہو۔ یہ سلیبس، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کے مابین طلبہ کے تعلمی حاصلات (SLOs) اور **امتحانی تخصیص پرچہ جات (Exam Specifications)** سب کا ایک مشترکہ فریم ورک مہیا کرتے ہوئے رابطے کا کام کرتے ہیں۔

7۔ اس سلیبس (syllabus) کو سمجھنے یا اس پر عمل پیرا ہونے کے لیے طلبہ اور اساتذہ، بورڈ کی طرف سے اُس کے الحاق شدہ اسکولوں کو فراہم کردہ اضافی مواد سے مدد لے سکتے ہیں جن میں: ریسورس گائیڈز (Resources Guides)، پیسنگ گائیڈز (Pacing Guides) اور ماڈل پیپرز (Model Papers) شامل ہیں۔

8۔ بہ حیثیتِ مجموعی آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کی ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی جماعتوں (HSSC) کے سلیبس (syllabus) طلبہ کو ایسی مدد فراہم کرتے ہیں، جس کے ذریعے وہ اپنے اندر تصوراتی تفہیم، تنقیدی تفکر اور مسائل کا حل نکالنے والی مہارتیں پیدا کر سکیں۔ یہ (تمام) سلیبس (syllabi) اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ طلبہ جامعات اور اس سے آگے کی کامیابی کے لیے تفہیمی سطحوں، جذباتی (affective) اور نفسیاتی حرکی مہارتوں (psychomotor skills) میں نشوونما پیدا کریں۔

[1]۔ تشکیلی تشخیص (ت ت) سیکھنے، سمجھنے اور اندازہ لگانے کا ایک ایسا عمل ہے جس میں یہ تشخیص کی جاتی ہے کہ طلبہ کی تعلیم کیسی جا رہی ہے اور مختلف طریقوں سے طلبہ کے سیکھنے کے مراحل کی تشکیل کس طرح ہو رہی ہے۔ اس عمل میں رائے (feedback) فراہم کی جاتی ہے جس سے طلبہ کو اپنے تعلّم میں بہتری لانے کے لیے مزید راہ نمائی ملتی ہے۔ یاد رہے! تشکیلی تشخیص (ت ت) کو امتحانات میں جانچا نہیں جاتا۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اُردو لازمی امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)

طلبہ 'اُردو زبان' کیوں سیکھیں؟

ہم پاکستانی ہیں اور ہماری شناخت ہماری قومی زبان اُردو ہے۔ جس طرح دنیا کی ہر قوم اپنی شناخت برقرار رکھنے کے لیے ہزار جتن کرتی ہے اور اپنی زبان کے فروغ اور ترقّی کے لیے کام کرتی ہے اور ساتھ ہی اپنی اس منفرد پہچان پر فخر کرتی ہے۔ بالکل اسی طرح ہمیں بھی اپنی اس شناخت پر فخر ہے۔

دنیا میں اُردو زبان کا مقام میر تقی میرؔ، مرزا غالبؔ، داغؔ دہلوی، شاعرِ مشرق علامہ اقبالؔ، فیض احمد فیضؔ، احمد فرازؔ اور ایسے ہی لاتعداد شعرا کی کوششوں کا ثمر ہے جن کے کلام نے ایک عالَم کو اپنا دیوانہ بنا رکھا ہے۔ جاپان، امریکا، ہندوستان اور ایران میں بھی کلامِ غالب باقاعدہ پڑھایا جاتا ہے، اقبالؔ کے فن پر پی ایچ ڈیز کی جاتی ہیں اور فیضؔ کے کلام کا دنیا کی بہت سی زبانوں میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ایسی زبان جس کا ایک عالَم دیوانہ ہو تو کیوں نہ ہم اس زبان سے محبّت کریں اور اسے اپنے اظہار کی آواز بنائیں۔ مزید برآں، ادبا اور شعرا کی تخلیقات کے مطالعے سے آپ لطف اندوز ہوسکتے ہیں اور ساتھ ہی اپنی معلومات میں اضافے کے ساتھ ساتھ ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ بھی کرسکتے ہیں۔

ایک مشہور قول ہے: ”انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا ہے۔“ یعنی جب آپ بہترین ذخیرۂ الفاظ کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں تو آپ اُس شخص کے مقابلے میں نمایاں نظر آتے ہیں، جس کا زبان وادب سے ذرا کم واسطہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اُردو زبان و ادب کا مطالعہ آپ کو ایک خاص انداز اور پہچان عطا کرتا ہے۔ اُردو زبان منفرد اور نمایاں اس لیے ہے کہ اس نے عربی، فارسی، ترکی، انگریزی اور دوسری کئی زبانوں کے ذخیرۂ الفاظ کو اپنے اندر خوب جذب کرلیا ہے۔

ایک طالبِ علم کے لیے یہ قومی زبان سے بڑھ کر تہذیبی زبان بھی ہے۔ آپ اپنے کسی خیال، پیغام اور فکر کو بہ آسانی اُردو زبان میں بہت خوب صورتی سے بیان کرسکتے ہیں اور دوسرے یہ کہ آپ کے خیال، پیغام اور فکر کو سمجھنے اور اُس پر عمل کرنے والوں کی تعداد بھی بہت ہوگی۔

زبان و ادب کے علاوہ دیگر مضامین حقائق پر مبنی ہوتے ہیں۔ جہاں حقائق اور اعداد و شمار پر بات کی جاتی ہے، جب کہ زبان و ادب کا مضمون ہماری سوچ اور خیال کو زبان عطا کرتا ہے۔ ہم اپنے دل و دماغ کی باتیں اس مضمون کے ذریعے کرسکتے ہیں۔

اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) اردو لازمی امتحانی سلیبس میں طلبہ کیا سیکھیں گے؟

یہ امتحانی سلیبس 'قومی نصاب برائے 23-2022، اردو (لازمی)، پہلی سے بارھویں جماعت کے لیے، قومی نصاب کونسل سیکریٹریٹ، وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومتِ پاکستان' کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے۔

اس امتحانی سلیبس کو ترتیب دیتے ہوئے حکومتِ پاکستان کے قومی و بین الصوبائی مقاصد اور مندرجات کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔ نیز کوشش کی گئی ہے کہ یہ امتحانی سلیبس دورِ حاضر اور زبانِ اردو کے تمام تقاضوں کو پورا کرسکے۔ اس میں اردو زبان کی ترقّی اور اس میں ہونے والی عہد بہ عہد تبدیلی کی عکاسی ہو اور اس اہم زبان کو آمیزش سے دور رکھا جائے۔ اس امتحانی سلیبس کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ اُن تمام طلبہ کہ جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے انھیں بھی اردو زبان سمجھنے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے میں سہولت فراہم کی جاسکے۔

اس امتحانی سلیبس کی تیاری میں یہ عنصر بھی پیشِ نظر رہا کہ طلبہ میں اسلامی شعائر اور ملکِ پاکستان سے محبت کا جذبہ اُجاگر ہو اور مذہبی ہم آہنگی اور رواداری کو فروغ دیا جاسکے۔ نیز طلبہ میں اردو زبان کے حوالے سے قومی و ثقافتی ہم آہنگی پیدا کی جائے اور قومی تشخص اور قومی وقار بلند کیا جائے۔

اس امتحانی سلیبس میں یہ بات بھی ملحوظِ خاطر رہی ہے کہ طلبہ میں بہ حیثیتِ قومی زبان 'اردو زبان' سے دل چسپی پیدا ہو اور اُن میں اردو سمجھنے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مہارتیں پروان چڑھیں۔ طلبہ کے شخصی، ذہنی اور فکری ارتقا کے لیے مواد فراہم کیا جائے اور وہ اردو زبان و ادب کی تاریخ اور بہ تدریج تبدیلی و ترقّی سے آشنا ہوں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

اس امتحانی سلیبس کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ اس میں اردو زبان کی مہارتوں پر زور دیا گیا ہے اور ان کو پروان چڑھانے کے لیے تفہیمی سطحوں کے پیشِ نظر متعدد انداز و اسلوب میں تعلّمی حاصلاتِ طلبہ دیے گئے ہیں۔ مزید بر آں، قواعد / زبان شناسی سے متعلق علیحدہ سے تعلمی حاصلاتِ طلبہ ترتیب دیے گئے ہیں، تاکہ طلبہ اردو زبان پر بہ خوبی مہارت حاصل کر سکیں۔

اردو زبان سیکھ کر طلبہ کو مستقبل میں کون سے فوائد حاصل ہو سکتے ہیں؟

تاثر یہی ہے کہ اُردو پڑھنے اور بولنے والوں کو زندگی میں بہتر مواقع میسر نہیں آتے۔ مگر ایسا نہیں ہے! جب آپ اُردو زبان کو اچھی طرح سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا سیکھ جاتے ہیں تو آپ کے لیے پیشہ ورانہ زندگی کے بہت سے دروازے خود بہ خود کھل جاتے ہیں۔ اگر آپ تدریس کے شعبے سے دل چسپی رکھتے ہیں تو اُردو 'لازمی' مضمون ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ مواقع اسی مضمون کے اساتذہ کے لیے ہوتے ہیں۔ اُردو زبان پر عبور اور لکھنے لکھانے کے شوق کے باعث آپ صحافت یا میڈیا (برقی ذرائع ابلاغ) کے کسی بھی چینل میں خدمات پیش کر سکتے ہیں، جہاں خبریں، اشتہارات، پروگراموں کے اسکرپٹ (مکالمے)، شہ سرخیاں اور بریکنگ نیوز (Breaking News) لکھنے اور پڑھنے کے فرائض انجام دے سکتے ہیں۔

'تراجم' ایک الگ شعبہ ہے، جہاں آپ طبع آزمائی کر سکتے ہیں۔ یعنی دیگر زبانوں کے مواد کا اُردو زبان میں ترجمہ کر سکتے ہیں اور خصوصاً آج کے زمانے میں جہاں میڈیا کے ذرائع کی بہ دولت دوسری زبانوں کے ڈرامے اور دستاویزی فلمیں وغیرہ کثرت سے دکھائی جاتی ہیں، ترجمہ کرنے والوں میں ڈبنگ ماسٹر (Dubbing Master) اور صداکار کی حیثیت سے بھی کام کر سکتے ہیں۔

'ایڈیٹنگ (Editing)' جسے ادارت کہا جاتا ہے، ایک شعبے کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کی ضرورت ہر اُس شعبے میں ہوتی ہے جہاں اُردو زبان میں مواد تخلیق یا مرتّب کیا جاتا ہے۔ الغرض! بہت سے مواقع اردو زبان سے بہ خوبی آشنا افراد کے لیے میسر ہیں۔

سلیبس سے کیسے رجوع کیا جائے؟

اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) امتحانی سلیبس بہ طورِ خاص قاری کے موافق ہونے کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے، یعنی اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ طلبہ اور اساتذہ اسے بہ آسانی سمجھ سکیں تاکہ یہ سلیبس درس و تدریس، سیکھنے اور جانچ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے فعال کردار ادا کر سکے۔ سلیبس میں درج ذیل عناصر شامل ہیں:

موضوع کی دلیل	یہ ثانوی جماعت (SSC) اردو لازمی کے طلبہ کے لیے ایک تعارفی دستاویز ہے۔
تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	یہ اس بارے میں تفصیلی راہ نمائی فراہم کرتا ہے کہ کون سے اہداف حاصل کرنے ہیں۔
تخصیص پرچہ	یہ اس بارے میں راہ نمائی کرتا ہے کہ امتحان میں کیا توقع کی جاتی ہے۔
اضافی وسائل	
مجموعۂ نظم و نثر	نصابی مُتون بہ نام 'مجموعۂ نظم و نثر' قومی نصاب کے مطابق ادب پاروں کا مجموعہ ہے، جو کہ امتحانی سلیبس کا اہم جُزو ہے۔ جس سے امتحانی پرچہ میں 'حصہ نثر' اور 'حصہ نظم' کے سوالات ترتیب دیے جائیں گے۔
پیسنگ گائیڈ	یہ اسکول کے تعلیمی سال کی باقاعدہ ترتیب اور سلیبس کے تسلسل کو یقینی بناتی ہے۔ یہ سلیبس کے نفاذ کے ساتھ وقت اور رفتار کی بھی پیش گوئی کرتی ہے۔
ریسورس گائیڈ	اس میں طلبہ اور اساتذہ کے لیے تدریس اور سیکھنے کے وسائل شامل ہیں۔
ماڈل پیپر	یہ امتحانی پرچہ جات کی ساخت، سوالات کی اقسام اور مارکنگ اسکیم کے حوالے سے راہ نمائی کرتا ہے۔
کلماتِ امریہ	یہ تفہیمی سطحوں اور مہارتوں کے حوالے سے اُن توقعات کو واضح کرتی ہے، جو طلبہ کو حاصل کرنی چاہییں اور جن کی جانچ امتحانات میں کی جانی ہے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی اگزامینیشن بورڈ، امتحانی سلیبس برائے اردولازمی، ثانوی جماعتوں کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ

حصہ اوّل (نویں جماعت)

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج[2]
1۔ سننا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: مختلف سمعی ذرائع سے سنے جانے والے مواد پر فہم اور ادراک سے مفاہیم اور معانی کا اکتساب اور اظہارِ رائے	1.1.1	مختلف ذرائع ابلاغ (ریڈیو، ٹیلی ویژن، ٹیپ ریکارڈر اور کمپیوٹر وغیرہ) کے ذریعے ہدایات / خبریں اور ادبی اقتباسات سن کر یادداشت / معلومات پر مبنی سوالات کے جوابات دے سکیں،	*		
	1.1.2	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / گفتگو سن کر اہم نِکات کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	1.1.3	مکالمہ سن کر کرداروں کے احساسات (مثلاً: خوشی، خوف اور ناراضی وغیرہ) کی شناخت کر سکیں،		*	
	1.1.4	ادب پارہ / اقتباس درمیان سے سن کر سیاق و سباق کے اعتبار سے مرکزی خیال، مقصد اور نفسِ مضمون کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.1.5	کلام (منظوم و منثور) سن کر اُس میں مذکور اہم نِکات کی عکاسی کر سکیں،			ت ج
	1.1.6	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / جملہ سن کر اُس کے بنیادی نکتے / معاملے کے تناظر میں اپنی عملی زندگی کے مشاہدات و تجربات کے حوالے سے مطابقت / مماثلت کی دلیل دے سکیں،			ت ش
	1.1.7	نظم / گیت / اقتباس سن کر عامیانہ (سوقیانہ) الفاظ / جملے، حقیقی، مجازی، کنایتی اور اصطلاحی اعتبار سے مستعمل الفاظ، تراکیب، محاورات، ضرب الامثال (کہاوتیں)، تشبیہات اور استعارات کے معانی و مفاہیم واضح کر سکیں،		*	
	1.1.8	سن کر لفظ / الفاظ کی درست ادائی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اِعراب (زبر، زیر، پیش، جزم اور تشدید) کا اضافہ کر سکیں،		*	

[2] اطلاق میں بلوم ٹیکسانومی کی دیگر اعلیٰ مدارج بھی شامل ہیں۔ جنھیں: اطلاق (اط)، تجزیہ (ت ج)، تشخیص (ت ش) اور تخلیق (ت خ) کی حامل مدارج کو قوسین میں دی گئی حروفِ تہجی سے بہ طورِ علامت واضح کیا گیا ہے۔

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج[2]
	1.1.9	نظم پارہ / گیت / نثر پارہ / اقتباس سن کر اُس کے بنیادی وصف / موضوع: 'مذہبی، حب الوطنی، ادبی، اخلاقی، سیاسی، معاشرتی، سوانحی، معاشی، سائنسی، تاریخی اور ثقافتی' کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	1.1.10	ادب پارہ (منظوم و منثور) سن کر مصنف / شاعر کے طرزِ تحریر اور اسلوب: 'روزمرہ الفاظ کے استعمال، محاورات و ضرب الامثال کی موجودگی، تشبیہات و استعارات کے استعمال، طنز و مزاح کا عنصر، منظر کشی، کردار کا سراپا، کردار کی نوعیت، مکالماتی طرز، جذبات و تاثرات کا اظہار' کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.1.11	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس سن کر صنفِ ادب (مجموعۂ نظم و نثر میں شامل اصنافِ ادب ہی میں سے) کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	1.1.12	عمدہ سامع کے طور پر ذرائع ابلاغ سے تعلق رکھنے والے دورِ جدید کے آلات کا استعمال کرتے ہوئے الفاظ، جملوں، مصرعوں، شعروں، نظموں، گیتوں، کمنٹری اور تبصرے وغیرہ کے آہنگ، لحن، لہجے، تلفظ اور مفہوم و موضوع سے شعوری طور پر لطف اندوز ہو سکیں،			ت ت[3]
	1.1.13	مہذب و غیر مہذب گفتگو میں تمیز کرتے ہوئے اُس میں شمولیت یا کنارہ کشی اختیار کرنے کے حوالے سے اپنے حق میں بہتر فیصلہ کر سکیں۔			ت ت

FOR ANNUAL EXAMINATION

[3] ت ت: تشکیلی تشخیص (formative assessment) کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو امتحان میں **نہیں** جانچا جائے گا۔ البتہ، کمرۂ جماعت میں اس قسم کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو درس و تدریس میں ضرور شامل کیا جائے۔

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
					تفہیمی سطحیں
2۔ بولنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: درست قواعد، تلفظ، لہجے، زیر و بم، مختلف صورتِ حال کے مطابق گفتگو، اپنے مؤقف، مدعا، اپنی رائے کا مدلل اظہار، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر	2.1.1	لوگوں کے درمیان گفتگو کرتے / ہدایات دیتے ہوئے اپنے جذبات اور کیفیات مثلاً: امید، خوشی، ناراضی، غصہ، تعجب، حیرت اور افسوس وغیرہ کا اظہار کر سکیں،			ت ت
	2.1.2	مذہبی، اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی امور (تحریری / تقریری) وغیرہ سے متعلق اپنی استحسانی و تنقیدی گفتگو میں موزوں الفاظ و تراکیب، روزمرہ اور بامحاورہ زبان کا مؤثر انداز میں استعمال کر سکیں،			ت ت
	2.1.3	کوئی قصہ، خبرنامہ، کہانی اور نظم (ترنم / تحت اللفظ) وغیرہ تأثرات اور لہجے کے زیر و بم کا لحاظ رکھتے ہوئے ڈرامائی کیفیات کے ساتھ جماعت میں طلبہ کے سامنے پیش کر سکیں،			ت ت
	2.1.4	کسی ادبی / علمی / صحافتی موضوع پر درست تلفظ، لب و لہجے، انداز اور موزوں حرکات و سکنات کے ساتھ تین منٹ تک لکھی ہوئی تقریر دیکھ کر اور کم از کم ڈیڑھ منٹ تک زبانی تقریر (یاد کی ہوئی، حسبِ ضرورت مناسب اقوال و اشعار کے ساتھ) سامعین کے سامنے پیش کر سکیں،			ت ت
	2.1.5	مباحثوں اور مذاکروں میں حصہ لیتے ہوئے موضوع کے حق یا مخالفت میں اپنی رائے دے سکیں،			ت ت
	2.1.6	نشریات / کہانی / ہدایات / گفتگو وغیرہ سن کر اہم نِکات بیان کر سکیں،		ت ت	
	2.1.7	اپنی آواز / گفتگو / نثر یا نظم پارہ کسی آلے مثلاً: موبائل فون / وائس ریکارڈر وغیرہ میں محفوظ کر سکیں،			ت ت
	2.1.8	مختلف پیشوں سے منسلک افراد کا مصاحبہ (interview) کر سکیں،			ت ت
	2.1.9	اپنی گفتگو / تقریر میں اسلامی شعائر، مذہبی رواداری، حب الوطنی، اخلاقیات اور ادب و احترام وغیرہ کا خیال رکھ سکیں۔			ت ت

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
3۔ پڑھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار:	3.1.1	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس پڑھ کر معلومات / سطحی تفہیم پر مبنی سوالات کے درست جوابات دے سکیں،	*		
حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر (منظوم و منثور ادب پارہ / اقتباس) کی درست تلفظ سے بلند	3.1.2	منثور ادب پارہ / اقتباس پڑھ کر نثری اصنافِ ادب کے افسانوی / غیر افسانوی طرزِ تحریر کی امتیازی خصوصیات سے آگاہ ہوتے ہوئے صنفِ ادب (نصابی مُتون 'مجموعۂ نظم و نثر' میں شامل نثری اصنافِ ادب ہی میں سے) کی وضاحت کر سکیں،		*	
خوانی، تفہیم و ادراک سے اہم نِکات کی نشان دہی اور سوالات کے مختصراً تحریری جوابات	3.1.3	منظوم ادب پارہ / نظم / غزل پڑھ کر صنفِ سخن (نصابی مُتون 'مجموعۂ نظم و نثر' میں شامل منظوم اصنافِ ادب ہی میں سے) کے فرق کو بہ لحاظِ موضوع اور بہ لحاظِ ہیئت مدِ نظر رکھتے ہوئے واضح کر سکیں،		*	
اور اصنافِ ادب کی پہچان **توجہ فرمائیے!**	3.1.4	اقتباس / ادب پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر اُس کے بنیادی موضوع / وصف: 'مذہبی، ادبی، اخلاقی، سیاسی، معاشرتی، سوانحی، سائنسی، تاریخی، حب الوطنی اور ثقافتی' کی نشان دہی کر سکیں،		*	
ذیل میں دی گئی وضاحتیں پیشِ نظر رہیں: • **نصابی مُتون: اُردو (لازمی)، مجموعۂ نظم و نثر، نویں جماعت کے لیے، آغا خان**	3.1.5	ادب پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر مصنف / شاعر کے طرزِ تحریر اور اسلوب: 'روز مرہ الفاظ کے استعمال، محاورات و ضرب الامثال کی موجودگی، تشبیہات و استعارات کا استعمال، طنز و مزاح کے عناصر، منظر نگاری، سراپا نگاری، مکالمہ نگاری، جذبات نگاری، کردار نگاری' کی وضاحت کر سکیں،		*	
یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (قومی نصاب	3.1.6	اقتباس / ادب پارے (منظوم و منثور) / جملے کو فہم کے ساتھ پڑھ کر مطلوبہ اہم نِکات اخذ کر سکیں،		*	
2022-23 کے مطابق) • علمِ بیان کی اصطلاحات: 'تشبیہ اور استعارہ'	3.1.7	مجموعۂ نظم و نثر میں شامل ادب پارے (منظوم و منثور) کے مصنف / مرتب / شاعر کی شخصیت اور اُس زمانے کی (جب یہ تخلیق پایا) حیثیت و نوعیت سے واقف ہوتے ہوئے، ماضی اور دورِ حاضر کے پیشِ نظر اس ادبی تخلیق کی اہمیت کی عکاسی کر سکیں،			ت ج
• علمِ بدیع کی صنعتیں: 'تلمیح اور تضاد'	3.1.8	اقتباس / نثر پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر اُس کے مرکزی خیال، مقصد اور نفسِ مضمون کی وضاحت کر سکیں،		*	
• **یادرہے! امتحانی پرچہ دوم میں اسی امتحانی**	3.1.9	مجموعۂ نظم و نثر میں شامل غزل اور نظم کے شعر / بند کا مفہوم سمجھتے ہوئے بہ حوالہ شاعر تشریح کر سکیں،		*	

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
سلیبس میں شامل تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے 'نصابی مُتون' سے موضوعی و مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) ترتیب دیے جائیں گے۔	3.1.10	رموزِ اوقاف کی نوعیت کو سمجھتے ہوئے اقتباس / جملے میں علامتِ اوقاف کا تعین کر سکیں،		*	
	3.1.11	مجموعۂ نظم و نثر میں شامل کسی دوسری زبان سے اردو میں ترجمہ شدہ متن کی روشنی میں اُس علاقے / زمانے کی تہذیب و تمدن سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے اپنی ثقافت سے مماثل یا مختلف ہونے کا اندازہ لگا سکیں،			ت ش
	3.1.12	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس پڑھ کر کرداروں کے جذباتی تاثّرات، رویّوں، کیفیات اور حیثیت کو بیان کر سکیں،		*	
	3.1.13	ادب پارے (منظوم و منثور) شعر / بند / اقتباس / جملے کے موضوع و مفہوم کے تناظر میں اپنی عملی زندگی کے مشاہدات و تجربات سے مطابقت قائم کر سکیں،			ت ش
	3.1.14	ادب پارے (منظوم و منثور) شعر / بند / اقتباس / جملے میں موجود عالمی مسائل کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	3.1.15	اقتباس / غزل / نظم میں شامل نامانوس الفاظ، عامیانہ (سوقیانہ) الفاظ / جملے، حقیقی، مجازی، کنایتی اور اصطلاحی اعتبار سے مستعمل الفاظ، تراکیب، محاورات، ضرب الامثال (کہاوتیں)، تشبیہات اور استعارات سے متعلق الفاظ کے معانی و مفاہیم واضح کر سکیں،		*	
	3.1.16	مجموعۂ نظم و نثر میں شامل دو مختلف نثر پاروں (اقتباسات) / دو نظموں (شعر / بند) کا مفاہیم اور اغراض و مقاصد کے حوالے سے موازنہ کر سکیں،		*	
	3.1.17	علمِ بیان کی اصطلاحات 'تشبیہ اور استعارہ' مع ارکان ان کی تعریف سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے کسی اقتباس / جملے اور مجموعۂ نظم و نثر میں شامل اشعار / بندوں میں موجود ان اصطلاحات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.18	شعری اصطلاحات: 'مصرع، شعر، بند، قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع اور تخلص' کو سمجھتے ہوئے ان کی مثال دے سکیں،		*	
	3.1.19	علمِ بدیع کی صنعتیں 'تلمیح اور تضاد' کی تعریف جانتے ہوئے مجموعۂ نظم و نثر میں شامل اشعار / بندوں میں موجود ان صنعتوں سے متعلق لفظ / الفاظ کی وضاحت کر سکیں،		*	

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
	3.1.20	ادب پارے (منظوم و منثور) / اقتباسات میں موجود معلومات اور تصورات کا مفہوم واضح کر سکیں،			ت ج
	3.1.21	اسکول لائبریری سے کوئی کتاب یا اپنی دل چسپی کے مطابق ادبی / اخلاقی / تعلیمی رسائل حاصل کر کے مطالعہ کر سکیں،		ت ت	
	3.1.22	الفاظ کے معانی سمجھنے کے لیے لغات / انٹرنیٹ کا استعمال کر سکیں،			ت ت
	3.1.23	مجموعۂ نظم و نثر میں شامل مُتون (منظوم و منثور) کی بلند خوانی کرتے ہوئے انھیں درست تلفظ، لب و لہجہ، زیر و بم اور روانی سے پڑھ سکیں،		ت ت	
	3.1.24	اپنی گفتگو میں موقع کی مناسبت سے بہ طورِ مثال ادبی تخلیقات کے متن کا حوالہ دے سکیں۔			ت ت

FOR ANNUAL EXAMINATION 2

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
4۔ لکھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: الفاظ و تراکیب، جملوں اور عبارتوں کو درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ افسانوی و غیر افسانوی اور روزمرہ تحاریر میں مہارت سے استعمال، مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت اور اصناف کی مناسبت سے اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی تحریری پیش کش **انشاپردازی / تخلیقی تحریر** ✓ تبصرہ نگاری ✓ 'کہانی' اور 'مکالمہ نگاری' ✓ خط (غیر رسمی)	4.1.1	تبصرہ نگاری: اقتباس، کالم، خبر، ہدایات، اشارات اور کسی معاملے / مسئلے وغیرہ کی نوعیت اور جزئیات کو ملحوظ رکھتے ہوئے اُس پر تبصرہ تحریر کر سکیں،			ت خ
	4.1.2	تبصرہ تحریر کرنے میں اُس کے اجزا: 'تمہید، نفسِ مضمون اور اختتامیہ / تجاویز' کو ملحوظ رکھتے ہوئے کم از کم 140 الفاظ پر مشتمل اور تحریر کے مطابق کم از کم تین پاروں (پیراگراف) میں موزوں مثالیں اور دلائل کے ساتھ ترتیب دے سکیں،			اط
	4.1.3	'کہانی نویسی' اور 'مکالمہ نگاری': منظر نامہ، فرضی صورتِ حال، تصویری خاکہ، متعلقہ کلیدی و امدادی الفاظ، موضوع اور نِکات وغیرہ کے تصورات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے کہانی اور مکالمہ تخلیق کر سکیں،			ت خ
	4.1.4	کہانی نویسی میں: ماضی کے صیغوں کا استعمال، کردار کی نوعیت کا لحاظ، کرداروں کے تاثرات کا اظہار، مربوط پلاٹ اور واضح اختتام، کم از کم 300 الفاظ پر مشتمل، کم از کم پانچ پاروں (پیراگراف) میں تقسیم اور مکالمہ نگاری میں: منظر کشی، مکالمے کے اصول، کردار کا سراپا، کردار کے جذبات اور انجام و اختتام، موضوع کے مطابق کم از کم ۱۵ مکالمات (کم از کم 300 الفاظ) پر مشتمل جامع تحریر ترتیب دے سکیں،			اط
	4.1.5	مکتوب نگاری (غیر رسمی خط): اپنے کسی دوست یا رشتے دار کو ورقی خط / برقی خط (Email) تحریر کرتے ہوئے درپیش معاملات کے ضمن میں اپنی کیفیت کا اظہار / وجوہات / مطلوبہ / اہم نِکات ترتیب دے سکیں،			ت خ
	4.1.6	مکتوب نگاری (غیر رسمی خط) میں اس کے اجزا: 'سرنامہ، القاب، آداب، حال احوال، ابتدائیہ، مقصد / اہم باتیں، اختتامیہ اور اختتامی الفاظ و آداب' کو ملحوظ رکھنا، کم از کم 160 الفاظ پر مشتمل اور تحریر کے مطابق کم از کم تین پاروں (پیراگراف) میں تقسیم کرتے ہوئے مکتوب الیہ کی حیثیت کے پیش نظر پر تکلف / مہذب بے ساختہ جملوں پر مبنی خط لکھ سکیں،			اط

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
	4.1.7	انشاپردازی / تخلیقی تحریر / مکتوب وغیرہ میں الفاظ کا درست املا، حروفِ ربط (جار)، حروفِ اضافت، حروفِ استفہام، حروفِ عطف، حروفِ تردید، حروفِ شرط و جزا، حروفِ علت، حروفِ اضراب، حروفِ بیان، حروفِ تشبیہ اور رموزِ اوقاف کا موزوں استعمال، جملوں میں ربط و تسلسل، متشابہ الفاظ، ذو معنین الفاظ، اقوال، محاورات، ضرب الامثال اور اشعار موضوع کے اعتبار سے استعمال کر سکیں،			اط
	4.1.8	تلخیص نویسی: ادب پارے کے اہم نِکات پیشِ نظر رکھتے ہوئے خلاصہ تحریر کر سکیں،			ات
	4.1.9	مختلف نوعیت کے دعوت نامے مثلاً: شادی کا دعوت نامہ اور امتحان میں کامیابی پر دعوت نامہ وغیرہ ترتیب دے سکیں،			ات
	4.1.10	مختلف قسم کے فارم مثلاً: داخلہ فارم، بینک اکاؤنٹ فارم، پاسپورٹ فارم اور شناختی کارڈ فارم وغیرہ پُر کر سکیں،			ات
	4.1.11	منتخب انگریزی اقتباس (تقریباً 100 الفاظ پر مشتمل) کا انٹرنیٹ / موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے اردو میں کیے گئے ترجمہ کی نظرِ ثانی میں انگریزی اقتباس کے معانی و مفاہیم اور مقاصد کو برقرار رکھتے ہوئے ترجمہ شدہ متن کی اصلاح کر سکیں۔			ات

FOR ANNUAL EXAM

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
5۔ قواعد/زبان شناسی		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: زبان کے تکنیکی پہلوؤں سے آگاہی اور ان کا تحریر وتقریر میں موزوں اور بر محل استعمال	5.1.1	اقتباس / جملے میں واحد اور جمع الفاظ کو سمجھ کر نشان دہی کر سکیں،		*	
	5.1.2	اسمِ خاص (معرفہ) اور اسمِ عام (نکرہ) کی تعریف بیان کر سکیں،	*		
	5.1.3	تذکیر و تانیث (اسما اور ضمائر) کی فہم رکھتے ہوئے انھیں جملے میں درست طور پر استعمال کر سکیں،			اط
	5.1.4	جملے میں فعل، فاعل اور مفعول کی شناخت کر سکیں،		*	
	5.1.5	الفاظ، تراکیب، محاورات اور کہاوتوں (ضرب الامثال) کے مفہوم سے آگاہ ہوتے ہوئے ان کے استعمال سے جملے تشکیل دے سکیں،			ت خ
	5.1.6	اقتباس / جملے میں جذبات و کیفیات کی عکاسی کرنے والے الفاظ: ندا، تحسین، نفرین، تاسف، انبساط، تنبیہ، استعجاب، تہنیت، تمنا اور قَسم سے متعلق لفظ / الفاظ کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	5.1.7	رموزِ اوقاف: 'سکتہ یا وقفہ، ختمہ، واوین، قوسین، ندائیہ یا فجائیہ، استفہامیہ یا سوالیہ، تفصیلیہ یا رابطہ، علامتِ حذف اور سلیش (ترچھی لکیر)' کی تحریر میں اہمیت واضح کر سکیں،		*	
	5.1.8	لیپ ٹاپ / کمپیوٹر پر ایم ایس ورڈ / ان پیج اردو میں مکمل اردو حروفِ تہجی اور ایک سے پچاس تک اردو گنتی (ہندسوں اور حروف میں) لکھ (typing) سکیں،			ت ت
	5.1.9	الفاظ کے معانی اور مترادفات جاننے کے لیے لغت اور قاموس (Thesaurus) کا استعمال کر سکیں۔			ت ت

حصہ دوم (دسویں جماعت)

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج[4]
6۔ سننا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: مختلف سمعی ذرائع سے سنے جانے والے مواد پر فہم اور ادراک سے مفاہیم اور معانی کا اکتساب اور اظہارِ رائے	6.1.1	مختلف ذرائع ابلاغ (ورقی اور برقی) کے ذریعے ہدایات / خبریں اور ادبی اقتباسات سن کر یادداشت / معلومات پر مبنی سوالات کے درست جوابات دے سکیں،	*		
	6.1.2	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / ہدایات / گفتگو سن کر اہم نِکات کی شناخت کر سکیں،		*	
	6.1.3	مکالمہ سن کر کرداروں کے رویّوں سے ان کے جذبات و احساسات (مثلاً: اطمینان، بے چینی اور غصہ وغیرہ) کی شناخت کر سکیں،		*	
	6.1.4	ادب پارہ / اقتباس درمیان سے سن کر سیاق و سباق کے اعتبار سے مرکزی خیال، مقصد اور نفسِ مضمون کی وضاحت کر سکیں،		*	
	6.1.5	کلام (منظوم و منثور) سن کر اُس میں مذکور اہم نِکات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	6.1.6	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / جملہ سن کر اُس کے بنیادی نکتے / معاملے کے تناظر میں اپنی عملی زندگی کے مشاہدات و تجربات کے حوالے سے مطابقت / مماثلت کا جواز پیش کر سکیں،			ت ش
	6.1.7	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس سن کر عامیانہ (سوقیانہ) الفاظ / جملے، حقیقی، مجازی، کنایتی اور اصطلاحی اعتبار سے مستعمل الفاظ، تراکیب، محاورات، ضرب الامثال (کہاوتیں) اور علمِ بیان کی اصطلاحات (تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور مجازِ مرسل) کے معانی و مفاہیم واضح کر سکیں،		*	
	6.1.8	سن کر لفظ / الفاظ کی درست ادائی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اِعراب (زبر، زیر، پیش، جزم اور تشدید) کا اضافہ کر سکیں،		*	
	6.1.9	ادب پارہ (منظوم و منثور) / گیت / اقتباس سن کر اُس کے بنیادی وصف / موضوع: 'مذہبی، حب الوطنی، ادبی، اخلاقی، سیاسی، معاشرتی، سوانحی، معاشی، سائنسی، تاریخی اور ثقافتی' کی نشان دہی کر سکیں،		*	

[4] اطلاق میں بلومز ٹیکسانومی کی دیگر اعلیٰ مدارج بھی شامل ہیں، جنھیں: اطلاق (اط)، تجزیہ (ت ج)، تشخیص (ت ش) اور تخلیق (ت خ) کی حامل مدارج کو قوسین میں دی گئی حروفِ تہجی سے بہ طورِ علامت واضح کیا گیا ہے۔

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج[4]
	6.1.10	ادب پارہ (منظوم و منثور) سن کر مصنف / شاعر کے طرزِ تحریر اور اسلوب: 'روز مرہ الفاظ کے استعمال، محاورات و ضرب الامثال کی موجودگی، علم بیان کی اصطلاحات، طنز و مزاح کا عنصر، منظر کشی، کردار کا سراپا، کردار کی نوعیت، مکالماتی طرز اور جذبات و تاثرات کا اظہار' کی وضاحت کر سکیں،		*	
	6.1.11	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس سن کر صنفِ ادب (نصابی مُتون 'مجموعۂ نظم و نثر' میں شامل اصنافِ ادب ہی میں سے) کی شناخت کر سکیں،		*	
	6.1.12	عمدہ سامع کے طور پر الفاظ، جملوں، مصرعوں، شعروں، نظموں، گیتوں، کمنٹری اور تبصرے وغیرہ کے آہنگ، لحن، لہجے، تلفظ اور مفہوم و موضوع سے شعوری طور پر محظوظ ہو سکیں،			ت ت[5]
	6.1.13	مہذب و غیر مہذب گفتگو میں تمیز کرتے ہوئے اُس میں شمولیت یا کنارہ کشی اختیار کرنے کے حوالے سے اپنے حق میں بہتر فیصلہ کر سکیں۔			ت ت

FOR ANNUAL EXAMINATION

[5] ت ت: تشکیلی تشخیص (formative assessment) کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو امتحان میں **نہیں** جانچا جائے گا۔ البتہ، کمرۂ جماعت میں اس قسم کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو درس و تدریس میں ضرور شامل کیا جائے۔

تفہیمی سطحیں			تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ		مہارت
اطلاق اور اعلیٰ مدارج	سمجھنا	جاننا			
			طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:		7۔ بولنا
ت ت			گفتگو کی مناسبت سے حسبِ موقع اپنے جذبات اور کیفیات میں لہجے کے زیر و بم کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنے تأثرات کا اظہار کر سکیں،	7.1.1	**معیار:** درست قواعد، تلفظ، لہجے، زیر و بم، مختلف صورتِ حال کے مطابق گفتگو، اپنے مؤقف، مدعا، اپنی رائے کا مدلل اظہار، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر
ت ت			مذہبی، اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی امور (تحریری / تقریری) وغیرہ پر استحسانی و تنقیدی حوالے سے دورانِ گفتگو موزوں الفاظ و تراکیب پر مشتمل روزمرہ اور بامحاورہ زبان کا امہذبانہ انداز میں ستعمال کر سکیں،	7.1.2	
ت ت			کوئی واقعہ، خبر نامہ، کہانی، نثر پارہ اور نظم (ترنم / تحت اللفظ) وغیرہ تأثرات اور لہجے کے زیر و بم کا لحاظ رکھتے ہوئے ڈرامائی کیفیات کے ساتھ ناظرین کے سامنے اسٹیج پر پیش کر سکیں،	7.1.3	
ت ت			کسی ادبی / علمی / صحافتی موضوع پر درست تلفظ، لب و لہجے، انداز اور موزوں حرکات و سکنات کے ساتھ چار منٹ تک لکھی ہوئی تقریر دیکھ کر اور کم از کم دو منٹ تک زبانی تقریر (یاد کی ہوئی، حسبِ ضرورت مناسب اقوال و اشعار کے ساتھ) سامعین کے سامنے پیش کر سکیں،	7.1.4	
ت ت			مباحثوں اور مذاکروں میں حصہ لیتے ہوئے موضوع کی حمایت یا مخالفت میں رائے قائم کر سکیں،	7.1.5	
	ت ت		ادبی متن / نشریات / ہدایات / پیغام وغیرہ سن کر حافظے سے تسلسل کے ساتھ اہم نِکات ترتیب سے بیان کر سکیں،	7.1.6	
ت ت			کسی شخصیت، مقام، چیز یا پیشے سے متعلق معلوماتی اور وضاحتی دستاویزی فلم یا بیان کسی آلے مثلاً: کیمرہ / موبائل فون / وائس ریکارڈر وغیرہ میں محفوظ کر سکیں،	7.1.7	
ت ت			کسی تخیلی / فرضی / حقیقی کردار کی شخصیت کو سمجھتے ہوئے اُسی کے انداز میں بات چیت / مکالمہ / گفتگو / مصاحبہ (انٹرویو) کر سکیں،	7.1.8	
ت ت			اپنی گفتگو / تقریر میں اسلامی شعائر، مذہبی رواداری، حب الوطنی، اخلاقیات اور ادب و احترام وغیرہ کو ملحوظ رکھ سکیں۔	7.1.9	

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
8۔ پڑھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر (منظوم و منثور ادب پارہ / اقتباس) کی درست تلفظ سے بلند خوانی، تفہیم و ادراک سے اہم نِکات کی نشان دہی اور سوالات کے مختصراً تحریری جوابات اوراصنافِ ادب کی پہچان **توجہ فرمائیے!** ذیل میں دی گئی وضاحتیں پیشِ نظر رہیں: • **نصابی مُتون: اُردو (لازمی)، مجموعۂ نظم و نثر، دسویں جماعت کے لیے، آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (قومی نصاب 2022-23 کے مطابق)** • علمِ بیان کی اصطلاحات: 'تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور مجاز مرسل (کُل کہہ کر جزو مراد لینا، جزو کہہ کر کُل مراد لینا، ظرف کہہ کر مظروف مراد لینا اور مظروف کہہ کر ظرف	8.1.1	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس پڑھ کر معلومات / سطحی تفہیم پر مبنی سوالات کے درست جوابات دے سکیں،	*		
	8.1.2	منثور ادب پارے / اقتباسات پڑھ کر نثری اصنافِ ادب کے افسانوی / غیر افسانوی طرزِ تحریر کی امتیازی خصوصیات کو سمجھتے ہوئے ان اصنافِ ادب (نصابی مُتون 'مجموعۂ نظم و نثر' میں شامل نثری اصنافِ ادب ہی میں سے) کا آپس میں موازنہ کر سکیں،		*	
	8.1.3	منظوم ادب پارے / نظمیں / غزلیں پڑھ کر اصنافِ سخن کے فرق کو بہ لحاظِ موضوع اور بہ لحاظِ ہیئت سمجھتے ہوئے ان اصنافِ سخن (مجموعۂ نظم و نثر میں شامل منظوم اصنافِ ادب ہی میں سے) میں امتیاز کر سکیں،		*	
	8.1.4	اقتباس / ادب پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر اُس کے بنیادی موضوع / وصف: 'مذہبی، ادبی، اخلاقی، سیاسی، معاشرتی، سوانحی، سائنسی، تاریخی، حب الوطنی اور ثقافتی' کی شناخت کر سکیں،		*	
	8.1.5	ادب پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر مصنف / شاعر کے طرزِ تحریر اور اسلوب: 'روزمرہ الفاظ کے استعمال، محاورات اور ضرب الامثال کی موجودگی، علمِ بیان کی اصطلاحات کا استعمال، طنز و مزاح کا عنصر، منظر نگاری، سراپا نگاری، مکالمہ نگاری، جذبات نگاری، کردار نگاری' کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.1.6	اقتباس / ادب پارے (منظوم و منثور) / جملے کو فہم کے ساتھ پڑھ کر مطلوبہ اہم نِکات اخذ کر سکیں،		*	
	8.1.7	مجموعۂ نظم و نثر میں شامل ادب پارے (منظوم و منثور) کے مصنف / مرتب / شاعر کی شخصی حیثیت اور اُس زمانے کی (جب یہ تخلیق پایا) تاریخ سے واقف ہوتے ہوئے، ماضی اور عصری تناظر میں اس ادبی تخلیق کی اہمیت کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	8.1.8	اقتباس / نثر پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر اُس کے مرکزی خیال، مقصد اور نفسِ مضمون کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.1.9	مجموعۂ نظم و نثر میں شامل غزل اور نظم کے شعر / بند کا مفہوم سمجھتے ہوئے بہ حوالۂ شاعر تشریح کر سکیں،		*	

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
مراد لینا)‘	8.1.10	رموزِ اوقاف کی نوعیت کو سمجھتے ہوئے اقتباس / جملے میں علاماتِ اوقاف کا تعین کر سکیں،		*	
• علمِ بدیع کی صنعتیں: ’تلمیح، تضاد اور تکرار‘ **یاد رہے! امتحانی پرچہ دوم میں اسی امتحانی سلیبس میں شامل تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ’نصابی مُتون‘ سے موضوع و مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) ترتیب دیے جائیں گے۔**	8.1.11	مجموعۂ نظم و نثر میں شامل کسی دوسری زبان سے اردو میں ترجمہ شدہ متن کی روشنی میں اُس علاقے / زمانے کی تہذیب و تمدن سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے اپنی ثقافت سے مماثل یا مختلف ہونے پر تبادلۂ خیال کر سکیں،			ت ش
	8.1.12	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس پڑھ کر کرداروں کے جذباتی تاثّرات، رویّوں، کیفیات اور حیثیت کے اعتبار سے وضاحت کر سکیں،		*	
	8.1.13	ادب پارے (منظوم و منثور) شعر / بند / اقتباس / جملے میں مذکور معاملے یا مسئلے کے تناظر میں اپنی عملی زندگی کے مشاہدات و تجربات سے مطابقت قائم کر سکیں،			ت ش
	8.1.14	ادب پارے (منظوم و منثور) شعر / بند / اقتباس / جملے میں مذکور عالمی مسئلہ / مسائل حل کرنے کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے تجویز پیش کر سکیں،			ت ش
	8.1.15	اقتباس / غزل / نظم میں شامل نامانوس الفاظ، عامیانہ (سوقیانہ) الفاظ / جملے، حقیقی، مجازی، کنایتی اور اصطلاحی اعتبار سے مستعمل الفاظ، تراکیب، محاورات، ضرب الامثال اور علمِ بیان کی اصطلاحات (تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور مجازِ مرسل) کے معانی و مفاہیم واضح کر سکیں،		*	
	8.1.16	مجموعۂ نظم و نثر میں شامل دو مختلف نثر پاروں (اقتباسات) / یا دو نظموں (شعر / بند) کا مفاہیم اور اغراض و مقاصد کے حوالے سے موازنہ کر سکیں،		*	
	8.1.17	علمِ بیان کی اصطلاحات: ’تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور مجازِ مرسل‘ کی تعریف سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے ان کی فہم کے مطابق کسی عبارت / جملے اور مجموعۂ نظم و نثر میں شامل اشعار / بندوں میں مستعمل ان اصطلاحات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.1.18	شعری اصطلاحات: ’مصرع، شعر، بند، قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع اور تخلص‘ کو سمجھتے ہوئے ان کی مثال دے سکیں،		*	

مہارت		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
	8.1.19	علمِ بدیع کی صنعتیں: 'تلمیح، تکرار اور تضاد' کی تعریف جانتے ہوئے مجموعۂ نظم و نثر میں شامل اشعار / بندوں میں ان صنعتوں سے متعلق لفظ / الفاظ کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.1.20	ادب پارے (منظوم و منثور) / اقتباسات میں موجود اشارات، معلومات اور تصورات کا مفہوم واضح کر سکیں،			ت ج
	8.1.21	الفاظ کے معانی و مفاہیم کے لیے معلوماتی کتب، قاموسِ مترادفات، انٹرنیٹ، انسائیکلوپیڈیا، لغات سے حسبِ ضرورت استفادہ کر سکیں،			ت ت
	8.1.22	کسی بھی کتب خانے یا انٹرنیٹ سے اپنی دل چسپی سے متعلق کتب / رسائل حاصل کر کے مطالعہ کر سکیں،		ت ت	
	8.1.23	مجموعۂ نظم و نثر میں شامل مُتون (منظوم و منثور) کی بلند خوانی کرتے ہوئے انھیں درست تلفظ، لب و لہجہ، زیر و بم اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں،		ت ت	
	8.1.24	اردو میں شامل دیگر زبانوں کے الفاظ کے درست اور موثر استعمال کی اہمیت سمجھ سکیں۔		ت ت	

FOR ANNUAL EXA

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
9۔ لکھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: الفاظ و تراکیب، جملوں اور عبارتوں کو درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ افسانوی و غیر افسانوی اور روزمرہ تحاریر میں مہارت سے استعمال، مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت اور اصناف کی مناسبت سے اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی تحریری پیش کش **انشاپردازی / تخلیقی تحریر** ✓ تقریر نویسی ✓ 'مضمون نویسی' اور 'آپ بیتی' ✓ خط (رسمی) / درخواست	9.1.1	تقریر نویسی: عنوان، موضوع، نقطۂ نظر اور نِکات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اظہارِ خیال کے لیے تقریر تحریر کر سکیں،			ت خ
	9.1.2	تقریر تحریر کرنے میں اُس کے اسلوب کے مطابق موزوں انداز میں جنابِ صدر و سامعین کو مخاطب کرتے ہوئے عناصر اور ربط و تسلسل کو ملحوظ رکھنا، کم از کم 140 الفاظ پر مشتمل اور موضوع کے مطابق حسبِ ضرورت اشعار و اقوال کے ساتھ ترتیب دے سکیں،			اط
	9.1.3	'مضمون نویسی' اور 'آپ بیتی': منظر نامہ، فرضی صورتِ حال، تصویری خاکہ، متعلقہ کلیدی و امدادی الفاظ، موضوع اور نِکات وغیرہ کے تصورات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مضمون اور آپ بیتی تخلیق کر سکیں،			ت خ
	9.1.4	مضمون نویسی میں: تمہید سے آغاز، نفسِ مضمون کی مرکزیت اور جامع اختتام، معلوماتی، مدلل، مع مثال، بہ حوالہ، تفصیلی اور تحقیقی عناصر کی روشنی میں اور آپ بیتی میں: ماضی کے صیغوں کا استعمال، تخلیق کار کے کردار کی مرکزی حیثیت، زمانے کی عکاسی، کرداروں کے نمایاں تاثرات، حالات و واقعات کے اثرات، معلومات و تجربات کا بیان، تحریر میں ربط و تسلسل، مربوط پلاٹ اور واضح اختتام۔ کم از کم 300 الفاظ پر مشتمل اور مناسب انداز میں کم از کم پانچ پاروں (پیراگراف) میں تقسیم کرتے ہوئے تحریر موزوں انداز میں ترتیب دے سکیں،			اط
	9.1.5	مکتوب نگاری (رسمی خط / درخواست): کسی محکمے / ادارے / عہدے دار سے درپیش معاملے کے ضمن میں ورقی خط / برقی خط (Email) یا درخواست تحریر کرتے ہوئے درپیش معاملات یا مسائل کے تناظر میں اپنی کیفیت کا اظہار / وجوہات / مطلوبہ / اہم نِکات ترتیب دے سکیں،			ت خ

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
	9.1.6	مکتوب نگاری (رسمی خط / درخواست) میں اس کے اجزا: 'سرنامہ، القاب، آداب، ابتدائیہ، مقصد / درپیش معاملے کا اظہار، رائے / تجویز / امید، اختتامیہ اور اختتامی الفاظ و آداب' کو ملحوظ رکھنا، کم از کم 160 الفاظ پر مشتمل اور تحریر کے مطابق کم از کم تین پاروں (پیراگراف) میں تقسیم کرتے ہوئے محکمے / ادارے کی نوعیت / صاحبِ عہدہ کی حیثیت کے پیشِ نظر پر تکلف / مہذب انداز کے ساتھ خط / درخواست لکھ سکیں،			اط
	9.1.7	انشاپردازی / تخلیقی تحریر / مکتوب وغیرہ میں الفاظ کا درست املا، حروفِ ربط (جار)، حروفِ اضافت، حروفِ استفہام، حروفِ عطف، حروفِ تردید، حروفِ شرط و جزا، حروفِ علت، حروفِ اضراب، حروفِ بیان، حروفِ تشبیہ اور رموزِ اوقاف کا موزوں استعمال، جملوں میں ربط و تسلسل، تشابہ الفاظ، ذو معنیین الفاظ، اقوال، محاورات، ضرب الامثال اور اشعار موضوع کے اعتبار سے استعمال کر سکیں،			اط
	9.1.8	خاکہ نگاری کے اصول و ضوابط کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے کسی دوست / رشتے دار کا خاکہ لکھ سکیں،			ت ت
	9.1.9	مختلف نوعیت کے تحریری پیغامات مثلاً: تقریری مقابلے کا دعوت نامہ اور اشتہار وغیرہ ترتیب دے سکیں،			ت ت
	9.1.10	معلومات کی فراہمی کے لیے مختلف دستاویزی فارم مثلاً: ریلوے کا رعایتی کرایہ نامہ، قومی بچت فارم اور رکنیت فارم وغیرہ پُر کر سکیں،			ت ت
	9.1.11	الفاظ کے درست املا کا خیال رکھتے ہوئے تحریری کام کی ادارت / پروف ریڈنگ کر سکیں،			ت ت
	9.1.12	کسی بھی انگریزی اقتباس (تقریباً 100 الفاظ پر مشتمل) کے معانی و مفاہیم اور مقاصد کو برقرار رکھتے ہوئے ترجمہ کر سکیں (اس سرگرمی میں منتخب انگریزی اقتباس میں مستعمل نئے اور مشکل الفاظ کے اردو متبادل حسبِ ضرورت دیے جائیں)۔			ت ت

مہارت	تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ		جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
10۔ قواعد/زبان شناسی	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:				
معیار: زبان کے تکنیکی پہلوؤں سے آگاہی اور ان کا تحریر و تقریر میں موزوں اور بر محل استعمال	10.1.1	اقتباس / جملے میں واحد، جمع اور اسمِ جمع کی شناخت کر سکیں،		*	
	10.1.2	متضاد اور ہم معنی / مترادف / ذو معنیین الفاظ کی وضاحت کر سکیں،		*	
	10.1.3	سابقہ اور لاحقہ کی تعریف بیان کر سکیں،	*		
	10.1.4	مرکبِ ناقص اور مرکبِ تام میں امتیاز کر سکیں،		*	
	10.1.5	مرکبِ تام میں جملۂ اسمیہ کے اجزا: 'خبر' اور 'مبتدا' کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	10.1.6	مرکبِ تام کے پیشِ نظر 'جملۂ اسمیہ' اور 'جملۂ فعلیہ' ترتیب کر سکیں،			ت خ
	10.1.7	الفاظ، تراکیب، محاورات اور کہاوتوں (ضرب الامثال) کے مفہوم سے آگاہ ہوتے ہوئے ان کے استعمال سے جملے تشکیل دے سکیں،			ت خ
	10.1.8	عبارت / جملے میں جذبات و کیفیات کی عکاسی کرنے والے الفاظ: ندا، تحسین، نفرین، تاسف، انبساط، تنبیہ، استعجاب، تہنیت، تمنا اور قسم سے متعلق لفظ / الفاظ کی وضاحت کر سکیں،		*	
	10.1.9	رموزِ اوقاف: 'سکتہ یا وقفہ، ختمہ، واوین، قوسین، ندائیہ یا فجائیہ، استفہامیہ یا سوالیہ، تفصیلیہ یا رابطہ، علامتِ حذف اور سلیش (ترچھی لکیر)' کی تحریر میں اہمیت واضح کر سکیں،		*	
	10.1.10	لیپ ٹاپ / کمپیوٹر پر ایم ایس ورڈ / ان پیج اردو میں کسی بھی موضوع پر کم از کم آٹھ جملے اور ایک سے سو تک اردو گنتی (ہندسوں اور حروف میں) لکھ (typing) سکیں،			ت ت
	10.1.11	الفاظ کے معانی اور مترادفات جاننے کے لیے لغت، قاموس (Thesaurus) اور انٹرنیٹ کا استعمال کر سکیں۔			ت ت

(تفہیمی سطحیں: جاننا، سمجھنا، اطلاق اور اعلیٰ مدارج)

جانچنے کا طریقہ (Scheme of Assessment)

اردو لازمی برائے نویں جماعت:

جدول 1: معروضی پرچہ اور تحریری پرچہ کے لیے نمبروں کی تقسیم

نمبر شمار	مہارتیں	نمبروں کی تقسیم: ذیلی تقسیم	کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)	موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs)	مفصل / توسیعی جوابی سوالات (ERQs)	کُل
1	سننا	نادیدہ اقتباسات	14			14
2	بولنا					
3	پڑھنا	نادیدہ اقتباسات	12			12
		مجموعۂ نظم ونثر:		Total 15 Marks (7 CRQs)		15
		ا۔ حصۂ نثر		3 CRQs (2+2+3)		
		۲۔ حصۂ نظم		4 CRQs (2+2+2+2)		
4	لکھنا				Total 30 Marks (3 ERQs)	30
		تبصرہ نگاری			1 ERQ, 7 Marks	
		تخلیقی تحریر			1 ERQ, 15 Marks	
		مکتوب نگاری			1 ERQ, 8 Marks	
5	قواعد		04			04
کُل			30	15	30	75

FOR ANNUAL EXAMINATION ... 26 AND ... WAR

توجہ فرمایئے! دی گئی 'جدول 1' سے متعلق مزید وضاحت 'تخصیصِ پرچہ برائے امتحان' میں موجود 'جدول 2 الف' اور 'جدول 2 ب' میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

نوٹ: اردو لازمی ثانوی جماعت کے لیے نمبروں کی تقسیم، تفہیمی سطحوں کے مطابق درج ذیل ہے:

جاننا: 0 to 10 %

سمجھنا: 40 to 50 %

اطلاق اور اعلیٰ مدارج: 45 to 55 %

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

تخصیص پرچہ برائے امتحان

'اردو لازمی' نویں جماعت کا امتحان دو امتحانی پرچوں پر مشتمل ہوگا، جن کے کُل نمبر 75 ہوں گے۔ امتحانی پرچہ اوّل میں 30 نمبر کے کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) ہوں گے، جن کے جوابات 50 منٹ میں دینے ہوں گے۔ پرچہ دوم 05 موضوعی اور مختصر/ تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل/ توسیعی جوابی سوالات (ERQs) پر مشتمل ہوگا اور جن کے کُل نمبر 45 ہوں گے۔ ان سوالات کے جوابات 130 منٹ میں دینے ہوں گے۔ اس طرح مجموعی طور پر ان دو امتحانی پرچوں پر مشتمل امتحان 180 منٹ پر مبنی ہوگا۔

تفصیل پرچہ اوّل

جدول 2 الف: درج ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 30 نمبر اور 50 منٹ کا ہوگا۔

سننے کی مہارت	☆ **سمعی تفہیم** کا امتحان 14 نمبر کا ہوگا۔ اس کا دورانیہ 25 منٹ ہوگا، جس میں محفوظ شدہ (Recorded) اقتباسات (آواز) کو سننے کا وقت شامل ہے۔ اس حصّے میں دو سمعی اقتباسات (حدِ الفاظ: فی اقتباس 400 سے 500) ہوں گے۔ اس حصے میں 14 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ یعنی ہر اقتباس 07 کثیر الانتخابی سوالات پر مشتمل ہوگا۔ **(14 نمبر)**
پڑھنے کی مہارت	☆ **خوانی تفہیم** کا امتحان 12 نمبر کا ہوگا۔ جس میں دو نادیدہ خوانی اقتباسات (حدِ الفاظ: فی اقتباس 300 سے 350) برائے تفہیم ہوں گے۔ ان اقتباسات میں سے 12 کثیر الانتخابی سوالات پوچھے جائیں گے۔ یعنی ہر اقتباس 06 کثیر الانتخابی سوالات پر مشتمل ہوگا۔ **(12 نمبر)**
قواعد/ زبان شناسی	☆ **قواعد/ زبان شناسی** کا امتحان 4 نمبر کا ہوگا۔ جس میں نصابی مُتون (مجموعۂ نظم و نثر) میں سے دیے گئے الفاظ، مرکبات، محاورات اور جملوں کو ہدایات کے مطابق شناخت، تبدیل و ترتیب اور تخلیق (منتخب کرنا/ نشان دہی کرنا) دینا ہوگا۔ یہاں 04 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ **(04 نمبر)** پڑھنے کی مہارت اور قواعد/ زبان شناسی کا دورانیہ 25 منٹ ہوگا۔

تفصیل پرچہ دوم

جدول 2 ب: درج ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 45 نمبر اور 130 منٹ کا ہوگا۔

پڑھنا نصابی مُتون: اُردو (لازمی)، مجموعۂ نظم و نثر، نویں جماعت کے لیے، آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (قومی نصاب 2022-23 کے مطابق)	☆ **حصّۂ نثر:** **(07 نمبر)** ☆ **حصّۂ نظم (نظم و غزل):** **(08 نمبر)** توجہ فرمایئے! امتحانی پرچہ دوم میں تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کے تناظر میں نصابی مُتون 'مجموعۂ نظم و نثر' سے موضوعی و مختصر/ تعمیری جوابی سوالات (CRQs) ترتیب دیے جائیں گے۔
لکھنا تبصرہ نگاری کہانی نویسی اور مکالمہ نگاری مکتوب نگاری	☆ **تبصرہ نگاری:** دیے گئے معاملہ/ مسئلہ کے ضمن میں اپنی رائے تحریر کرنی ہوگی۔ **(07 نمبر)** ☆ **تخلیقی تحریر 'کہانی نویسی اور مکالمہ نگاری':** ایک تصویری خاکہ دیا جائے گا، جس کی جزئیات/ دیے گئے کلیدی الفاظ/ اہم نِکات کو ملحوظ رکھتے ہوئے کہانی/ مکالمہ تحریر کرنا ہوگا۔ (توجہ فرمایئے! طلبہ کو امتحانی پرچے میں دیے گئے موضوع کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مذکورہ بالا اصناف میں سے کسی بھی ایک صنف میں تحریر قلم بند کرنے کے انتخاب کا حق حاصل ہوگا۔) **(15 نمبر)** ☆ **مکتوب نگاری (غیر رسمی):** دیے گئے موضوع/ منظر نامہ کے تناظر میں خط تحریر کرنا ہوگا۔ **(08 نمبر)**

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

اردو لازمی برائے دسویں جماعت:

جدول 3: معروضی پرچہ اور تحریری پرچہ کے لیے نمبروں کی تقسیم

نمبر شمار	مہارتیں	نمبروں کی تقسیم				کُل
		ذیلی تقسیم	کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)	موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs)	مفصل / توسیعی جوابی سوالات (ERQs)	
1	سننا	نادیدہ اقتباسات	14			14
2	بولنا					
3	پڑھنا	نادیدہ اقتباسات	12			12
		مجموعۂ نظم ونثر:		Total 15 Marks (7 CRQs)		15
		۱۔ حصۂ نثر		3 CRQs (2+2+3)		
		۲۔ حصۂ نظم		4 CRQs (2+2+2+2)		
4	لکھنا				Total 30 Marks (3 ERQs)	30
		تقریر نویسی			1 ERQ, 7 Marks	
		تخلیقی تحریر			1 ERQ, 15 Marks	
		مکتوب نگاری			1 ERQ, 8 Marks	
5	قواعد		04			04
کُل			**30**	**15**	**30**	**75**

توجہ فرمایئے! دی گئی 'جدول 3' سے متعلق مزید وضاحت 'تخصیصِ پرچہ برائے امتحان' میں موجود 'جدول 4 الف' اور 'جدول 4 ب' میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

نوٹ: اردو لازمی ثانوی جماعت کے لیے نمبروں کی تقسیم، تفہیمی سطحوں کے مطابق درج ذیل ہے:

جاننا: 0 to 10 %

سمجھنا: 40 to 50 %

اطلاق اور اعلیٰ مدارج: 45 to 55 %

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

تخصیص پرچہ برائے امتحان

'اردو لازمی' دسویں جماعت کا امتحان دو امتحانی پرچوں پر مشتمل ہو گا، جن کے کُل نمبر 75 ہوں گے۔ امتحانی پرچہ اوّل میں 30 نمبر کے کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) ہوں گے، جن کے جوابات 50 منٹ میں دینے ہوں گے۔ پرچہ دوم 05 موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل / توسیعی جوابی سوالات (ERQs) پر مشتمل ہو گا اور جن کے کُل نمبر 45 ہوں گے۔ ان سوالات کے جوابات 130 منٹ میں دینے ہوں گے۔ اس طرح مجموعی طور پر ان دو امتحانی پرچوں پر مشتمل امتحان 180 منٹ پر مبنی ہو گا۔

تفصیل پرچہ اوّل:

جدول 4 الف: درج ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 30 نمبر اور 50 منٹ کا ہو گا۔

سننے کی مہارت	☆ **سمعی تفہیم** کا امتحان 14 نمبر کا ہو گا۔ اس کا دورانیہ 25 منٹ ہو گا، جس میں محفوظ شدہ (Recorded) اقتباسات (آواز) کو سننے کا وقت شامل ہے۔ اس حصّے میں دو سمعی اقتباسات (حدِ الفاظ: فی اقتباس 400 سے 500) ہوں گے۔ اس حصے میں 14 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ یعنی ہر اقتباس 07 کثیر الانتخابی سوالات پر مشتمل ہو گا۔ **(14 نمبر)**
پڑھنے کی مہارت **قواعد / زبان شناسی**	☆ **خوانی تفہیم** کا امتحان 12 نمبر کا ہو گا۔ جس میں دو نادیدہ خوانی اقتباسات (حدِ الفاظ: فی اقتباس 300 سے 350) برائے تفہیم ہوں گے۔ ان اقتباسات میں سے 12 کثیر الانتخابی سوالات پوچھے جائیں گے۔ یعنی ہر اقتباس 06 کثیر الانتخابی سوالات پر مشتمل ہو گا۔ **(12 نمبر)** ☆ **قواعد / زبان شناسی** کا امتحان 4 نمبر کا ہو گا۔ جس میں نصابی مُتون (مجموعۂ نظم و نثر) میں سے دیے گئے الفاظ، مرکبات، محاورات اور جملوں کو ہدایات کے مطابق شناخت، تبدیل و ترتیب اور تخلیق (منتخب کرنا / نشان دہی کرنا) دینا ہو گا۔ یہاں 04 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ **(04 نمبر)** پڑھنے کی مہارت اور قواعد / زبان شناسی کا دورانیہ 25 منٹ ہو گا۔

تفصیل پرچہ دوم:

جدول 4 ب: درج ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 45 نمبر اور 130 منٹ کا ہو گا۔

پڑھنا نصابی مُتون: اُردو (لازمی)، مجموعۂ نظم و نثر، دسویں جماعت کے لیے، آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (قومی نصاب 2022-23) کے مطابق	☆ **حصّۂ نثر:** **(07 نمبر)** ☆ **حصّۂ نظم (نظم و غزل):** **(08 نمبر)** توجہ فرمایئے! امتحانی پرچہ دوم میں تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کے تناظر میں نصابی مُتون 'مجموعۂ نظم و نثر' سے موضوعی و مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) ترتیب دیے جائیں گے۔
لکھنا تقریر نویسی مضمون نویسی اور آپ بیتی مکتوب نگاری	☆ **تقریر نویسی:** دیے گئے عنوان / موضوع / نِکات کے ضمن میں تقریر تحریر کرنی ہو گی۔ **(07 نمبر)** ☆ **تخلیقی تحریر 'مضمون نویسی اور آپ بیتی':** ایک تصویری خاکہ دیا جائے گا، جس کی جزئیات / دیے گئے کلیدی الفاظ / اہم نِکات کو ملحوظ رکھتے ہوئے مضمون / آپ بیتی تحریر کرنی ہو گی۔ (توجہ فرمایئے! طلبہ کو امتحانی پرچے میں دیے گئے موضوع کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مذکورہ بالا اصناف میں سے کسی بھی ایک صنف میں تحریر قلم بند کرنے کے انتخاب کا حق حاصل ہو گا۔) **(15 نمبر)** ☆ **مکتوب نگاری (رسمی):** دیے گئے موضوع / منظر نامہ کے تناظر میں خط / درخواست تحریر کرنی ہو گی۔ **(08 نمبر)**

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

نصابی مُتون: اُردو (لازمی)، مجموعۂ نظم و نثر (قومی نصاب 23-2022 کے مطابق)

اردو (لازمی) برائے نویں جماعت:

فہرست کا عکس:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

فہرستِ مُتون

نمبر شمار	اصنافِ ادب	عنوانات	ادبا اور شعرا	صفحہ نمبر
		حصۂ نثر		
۱	سیرت	اَخلاقِ حَسَنہ (خاتم النبیین)	سید سلیمان ندوی	۵
۲	افسانہ	کتبہ	غلام عباس	۸
۳		بھیڑیا (پشتو ادب سے ترجمہ)	فاروق سرور	۱۵
۴	ڈراما	آرام و سکون	امتیاز علی تاج	۱۸
۵	ناول	کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ ('توبۃ النصوح' سے اقتباس)	ڈپٹی نذیر احمد	۲۵
۶	خاکہ	نام دیو۔مالی	مولوی عبدالحق	۳۱
۷	سفر نامہ	لڑی میں پروئے ہوئے منظر ('جرنیلی سڑک' سے اقتباس)	رضا علی عابدی	۳۴
۸	مضمون	اپنی مدد آپ	سر سید احمد خان	۳۸
		حصۂ نظم (نظم و غزل)		
۱	نظم	حمد (کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے، وہی خدا ہے)	مظفؔر وارثی	۴۳
۲		نعت (صاحبِ قاب قوسین اوادنےٰ)	ظفؔر علی خان	۴۴
۳		جاوید کے نام (لندن میں اس کے ہاتھ کا لکھا ہوا پہلا خط آنے پر)	علامہ اقباؔل	۴۵

نمبر شمار	اصنافِ ادب	عنوانات	ادبا اور شعرا	صفحہ نمبر
۴	نظم	محنت کی برکات	خواجہ الطاف حسین حالؔی	۴۶
۵		کرکٹ اور مشاعرہ	دلاور فگاؔر	۴۸
۶		پیامِ لطیف (سندھی زبان کی شاعری سے ترجمہ)	کلام: شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ مترجم: شیخ ایاز	۴۹
۷	غزل	فقیرانہ آئے صدا کر چلے	میر تقی میرؔ	۵۰
۸		سُن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا	خواجہ حیدر علی آتشؔ	۵۱
۹		غم ہے یا خوشی ہے تو	ناصرؔ کاظمی	۵۲
۱۰		کاش طوفاں میں سفینے کو اُتارا ہوتا	پروین فناؔ سید	۵۳

FOR ANNUAL

خدمات کا اعتراف

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (AKU-EB) ان تمام لوگوں کی خدمات کا تہِ دل سے ممنون ہے کہ جنھوں نے اُردو لازمی برائے ثانوی جماعت کے امتحانی سلیبس کو نظر ثانی کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

ہم شکریہ ادا کرنا چاہیں گے **فرحان خان**، ماہرِ مضمون اُردو (AKU-EB) کا جنھوں نے اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ اُردو لازمی برائے ثانوی جماعت کے سلیبس کو مکمل کیا۔

ہم خاص طور پر اُس پینل کے بھی شکر گزار ہیں کہ جس نے سلیبس کا جائزہ لینے میں پورے عزم اور ارادے کے ساتھ اپنا قیمتی وقت صرف کیا۔
پینل میں شامل افراد کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

- **اسما ارشد**
  معلمہ و نگرانِ شعبۂ اردو، سلطان محمد شاہ آغا خان سیکنڈری اسکول، کراچی
- **اعجاز احمد**
  لیکچرار اردو، گورنمنٹ ڈگری بوائز کالج، گلزارِ ہجری، کراچی
- **الماس ضیا**
  معلمۂ اردو، پی ای سی ایچ ایس گرلز اسکول، کراچی
- **سید حسن عباس**
  لیکچرار اردو، آغا خان ہائیر سیکنڈری اسکول، کریم آباد، کراچی
- **محمد آصف اسحاق**
  لیکچرار اردو، بحریہ ٹاؤن اسکول و کالج، کراچی
- **نزہت عبیدہ**
  لیکچرار اردو، آغا خان ہائیر سیکنڈری اسکول، کھارادر، کراچی

ہم ان مبصرین کے بھی از حد ممنون ہیں جنھوں نے اس سلیبس کے مواد، زبان کی مہارتوں اور حوالہ جاتی کتب کے بارے میں اپنی قیمتی آرا سے نوازا۔

- **شمس الحق**
  ماہرِ مضمون 'اردو' اے کے یو۔ای بی، سپورٹ یونٹ آف اے کے ای ایس پی، گلگت
- **ظہیر حسین**
  لیکچرر 'اردو' آئی بی اے۔ کمیونٹی کالج، خیر پور

مزید برآں، ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں کہ جنھوں نے اس سلیبس کو ایک خاص نقطۂ نظر سے دیکھ کر اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ مذکورہ سلیبس میں ایسی مہارتیں اور مواد شامل ہیں جو اگلے درجے کے لیے طلبہ کی مؤثر راہ نمائی کریں گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

- **ڈاکٹر نادیہ راحیل**

اسسٹنٹ پروفیسر 'اردو'

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی، کراچی

- **محمد ناظم علی خان ماتلوی**

سابق اسسٹینٹ کنٹرولر ایگزامینیشنز، اے کے یو۔ای بی

رکن قومی و صوبائی نصاباتِ اردو، درجہ اول تا دوازدہم

مدیر اولین مجموعۂ نظم و نثر (درسی کتاب) درجہ نہم تا دوازدہم، اے کے یو۔ای بی

مصنف و موٴلف و مدیر درسی کتب درجہ اول تا دوازدہم، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

استاد بی ایڈ، ایم ایڈ سندھ یونیورسٹی، جام شورو اور علامہ اقبال یونیورسٹی، اسلام آباد

پرنسپل پنجاب گروپ آف کالجز، حیدرآباد

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

اندرونِ خانہ افرادی قوت

- **حتمی مبصر اور مشیر:**

ڈاکٹر نوید یوسف

سی۔ای۔او، اے کے یو۔ای بی

- **آپریشنل ایڈوائزر:**

حنیف شریف

ڈائریکٹر، اے کے یو۔ای بی

- **قائد اور جائزہ کار برائے نصاب:**

رابعہ ہیرانی

مینیجر، کریکولم ڈویلپمینٹ

- **سہولت کار برائے نصاب:**

دُر نسب، ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈویلپمینٹ

ماہ رخ جیوا، اسپیشلسٹ، مڈل اسکول پروگرام

- **اندرونِ خانہ مبصرین:**

زین الملوک

مینیجر، ایگزامینیشن ڈویلپمینٹ

ڈاکٹر زوہیب حنیف

لیڈ اسپیشلسٹ، کریکولم اینڈ ایگزام ڈویلپمینٹ

انیتا سلیم

اسپیشلسٹ، کریکولم اینڈ ایگزام ڈویلپمینٹ

- **مبصر برائے تعلّمی وسائل:**

علی بجانی: مینیجر، ٹیچر سپورٹ اینڈ ٹیم

- **مبصر برائے اسسمنٹ:**

منیرہ محمد، لیڈ اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

- **انتظامی سہولیات اور مدد:**

راحیل صدرالدین، مینیجر برائے انتظامیہ

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

- **اسکول کو آرڈینیشن سپورٹ:**

دانش حسین: سینئر مینیجر، آپریشن اور ٹیم

- **سلیبس فیڈ بیک ڈیٹا اینالسٹس (Feedback Data Analysts):**

محمد فہیم: لیڈ اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

محمد کامران افضل: اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

- **کمیونیکیشن اینڈ ڈیزائن:**

شاہنوز حقنظر بیکووا: مینیجر، کمیونیکیشنس

حاتم: اسپیشلسٹ، کمیونیکیشنس

- **کوالٹی اشورینس:**

ملک اعظم: مینیجر، اور ٹیم

- **اعداد و شمار اور مواد کی تالیف:**

شمسہ فرزند علی، سابق اسسٹنٹ، اے کے یو۔ای بی

علی جمانی، اسسٹنٹ، اے کے یو۔ای بی

اکبر ہاشمانی، اسپشلسٹ، اسسمنٹ، اے کے یو۔ای بی

ریان علی، اسسٹنٹ، اے کے یو۔ای بی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

Aga Khan University Examination Board

Block-C, IED-PDC, 1-5/B-VII, Federal B Area,
Karimabad, Karachi, Pakistan - 75950

examinationboard.aku.edu
AKUEBOfficial
akuexamboard
AKUEBOfficial
AKUEBOfficial
linkedin.com/school/akueb
examination.board@aku.edu
+92 21 3682 7011-8